طبع دریافت سال تاریخش	زد رقم آفتاب عالمتاب ۱۰ ۲۹ سنہ ۱۰۳۹ھ

صاحب مفتاح التواریخ تاریخ ولادت عالمگیر شب یکشنبہ یازدہم ماہ ذی القعدہ سنہ ۱۰۲۸ھ مطابق دہم اکتوبر قدیمی سنہ ۱۶۱۹ء (یک ہزار و ششصد و نوزدہ عیسوی) لکھتے ہین

ملا مرشد یزدی نے طرح تاریخ ولادت عالمگیر موزون کی تھی

بگرفت جہان پرتو رخسارش تاریخ	این شد کہ جہان گیر شدہ نسل جہانگیر سنہ ۱۰۲۷ھ

دونون کی تاریخون مین ایک عدد کا فرق ہے۔ بہرحال کلیم ہمدانی نے ایک عدد کا تخرجہ کیا ہے جس کا اشارہ چوتھے شعر مین ہے "افسر خویش بر ہوا چو حباب" الف ممدودہ ہوگا یا الف مقصورہ۔

میرے ممدوح کو خالق ارض و سما نے یہ رتبۂ اعلی عطا فرمایا ہے کہ انکے ممالک محروسہ مین کسی نہ کسی جگہ ہر وقت آفتاب عالمتاب موجود رہتا ہے لہذا یہ فخر عالمگیر بادشاہ ہوئے اور آفتاب عالمتاب گویا ان کا خادم ہے کہ ہر وقت حاضر رہتا ہے۔ اسی مقصد کو قطعہ آیندہ مین موزون کیا گیا اور دیگر قطعات مین آباء و اجداد ممدوح کے سالہاے جلوس آفتاب عالمتاب ممدودہ و مقصورہ سے نکالے گئے اس رسالہ مین ہر طرح کا یعنی (دقیق بلیغ فصیح) کلام موجود ہے۔ ناظرین کو جو طرز مرغوب ہو وہی بہتر ہے یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ متاخرین الف ممدودہ کا ایک عدد لیتے ہین اور یہ تحقیق بھی اسی پر عامل ہے۔ احتیاطاً وہ شعر بھی یہان تحریر ہوتا ہے جس پر کل تاریخون کا دار و مدار ہے

یک قلم تم ہو فخر عالم گیر ۳۰ ۱۷۰ ۴۴۰ ۱۱ ۸۸۰ ۱۴۱ ۲۳۰ سنہ ۱۹۰۲ء	سر کیا آفتاب عالمتاب ۲۶۰ ۳۱ ۴۸۵ ۵۴۴ سنہ ۱۳۲۰ھ

یک قلم مین تعمیہ و تخرجہ دونون کا اشارہ ہے اور لفظ گیر اشارہ تعمیہ ہے فافہم ۱۲

قواعد ضروری

آفتاب عالمتاب

- کل زبر و بینات بطرز فارسی ۱۷۳۵
  - زبر یعنی جلی و خفی ومکتوبی — وہ لفظ ہے جس کی کتابت مین اعداد لیتے ہین ۱۰۲۹
    - منقوطہ ۸۸۴
    - غیرمنقوطہ ۱۴۵
  - بینات فارسی یا بینہ ملفوظی — وہ لفظ ہے جسکو زبان سے کہتے ہین اُسکا پہلا حرف گرا کر باقی اعداد لیے جاتے ہین۔ ۷۰۶
    - بینہ منقوطہ فارسی ۵
    - بینہ غیرمنقوطہ فارسی ۷۰۱
- کل زبر و بینات بطرز اردو ۱۷۸۰
  - بینات اُردو ۷۵۱
    - بینہ منقوطہ اردو
    - بینہ غیرمنقوطہ اُردو

قلم

- کل زبر و بینات منقوطہ و غیرمنقوطہ ۳۴۲
  - زبر ۱۷۰
    - منقوطہ ۱۰۰
    - غیرمنقوطہ ۷۰
  - بینات ۱۷۲
    - منقوطہ ۸۱
    - غیرمنقوطہ ۹۱

یک تحمل

- کل زبر و بینات فارسی ۱۱۲
  - زبر ۳۰
    - منقوطہ ۱۰
    - غیرمنقوطہ ۲۰
  - بینات فارسی ۸۲
    - منقوطہ ۱
    - غیرمنقوطہ ۸۱
- کل زبر و بینات اردو ۱۲۱
  - بینات اردو ۹۱
    - منقوطہ ۱۰
    - غیرمنقوطہ ۸۱

نخستم

- کل زبر و بینات فارسی ۸۸۳
  - زبر ۸۸۰
    - منقوطہ ۶۸۰
    - غیرمنقوطہ ۲۰۰
  - بینات فارسی ۳
    - منقوطہ ۲
    - غیرمنقوطہ ۱
- کل زبر و بینات اردو ۹۱۰
  - بینات اُردو ۳۰
    - منقوطہ ۲۰
    - غیرمنقوطہ ۱۰

عالم

- کل زبر و بینات ۴۰۲
  - زبر ۱۴۱
  - بینات ۲۶۱

ایضاً یک عدد

(تنبیہ) فرق درمیان بینات فارسی واُردو بسبب یاے تحتانی کے ہے فارسی مین (با تا یا) اور اُردو مین (بے تے سے) کہتے ہین۔

تاریخ جلوس شہریار عالی شکوہ انجم سپاہ خسرو شیر صولت

سنہ ۱۳۱۰ زراعتی — سنہ ۱۳۲۰ ہجری — سنہ ۱۹۰۲ عیسوی

بادشاہ انگلینڈ وہند ایڈورڈ ہفتم ادام اللہ سلطنتہٗ

۳۱۳ ۱۶۵ ۶ ۵۹ ۵۵۰ ۱ ۳۴۶ ۶۶ ۵۵۴

سمبت ۱۹۵۹

قطعہ

جشن اسکندری مبارک ہو	اے فلک توسن و ہلال رکاب
ہر گھڑی حاضر حکومت سے ہے	خادم دور بین بصد آداب
روز دور زمین ہے کہین نہ کہین	منتظم ملک کا بخوف عتاب
یک قلم تم ہو فخر عالم گیر	سر کیا آفتاب عالمتاب
۳۰ ۱۶۰ ۴۴۰ ۱۱ ۸۸۰ ۱۲۱ ۲۳۰	۲۶۰ ۳۱ ۴۸۵ ۵۴۴
سنہ ۱۹۰۲ء	سنہ ۱۳۲۰ھ
نذر قیصر کے واسطے جعفر	شعر کا ترجمہ بھی ہو نایاب
قلم و فخر و لفظ عالم بھی	تعمیہ کے لیے ہے بہر حساب
تعمیہ تخرجہ کی خاطر ہے	لفظ یک اے عزیز کل احباب
حرف منقوط و غیر نقطہ بھی	ضو فشان ہین بسان ذرّۂ خوش آب
زبر یا بیّنات یا دو نون	جسکا موقع ہو لائین اوسکو جناب
اردو و فارسی جو ہون ملفوظ	غور سے دیکھین جملہ شیخ و شاب
ہر جگہ ہو اوسی کا نور ظہور	نہ چھٹے آفتاب عالمتاب
یا الٰہی رہین صد دسی سال	ہفتم ایڈورڈ عمدۃ الالقاب
آرزو ہے یہ قطرۂ ناچیز	آبرو سے رہے میان دو آب

قطعۂ ۱ جلوس اول ایڈورڈ ہفتم بے نقط یکم یا دوم شوال سنہ ۱۳۱۸ھ

مالکِ کامل عطا سرورِ دارا لوا مصرعِ سال سرور در دلِ ما آمدہ		حاکمِ عالم مدار حکم دہ مہر و مہ سرورِ والا گہر سعد مرصّع گلہ سنہ ۱۳۱۸ھ

قطعۂ ۲ جلوس اول ایڈورڈ ہفتم سنہ ۱۳۱۹ھ سنہ ۱۹۰۱ء شنبہ ۲۳ جنوری

بگیر بینہ و زبرِ فخر ۸۸۳ و نیر قلم ۳۴۲ سپس تو طرح بکن زبر یک (۳۰) زکل عدد		پس ست بینۂ آفتاب ۴۷۹ عالمتاب جلوس حضرت ایڈورڈ ہفتمین دریاب
مضاف الیہ ۱۱۱۱ ثانی ست لفظ خاقانی نشست حضرت ایڈورڈ ہفتمین بر تخت	ایضاً قطعہ ۳ سنہ ۱۹۰۱ء	بیار قبل ازان آفتاب ۱۰۲۸ عالمتاب مدام سعد و مبارک بود جلوس جناب
دلسوز جہان ست آبا عن جد (چشم بد) ۳۴۹ دور واہ ماشاءاللہ	ایضاً قطعہ جلوس دوم ایڈورڈ ہفتم سنہ ۱۹۰۲ء	ہفتم ایڈورڈ مہروش ذوالاکرام حقا این خانہ آفتاب ست تمام ۲۲۵۱ ۳۴۹ سنہ ۱۹۰۲ء
زبرز عالم ۱۴۱ وہم بینہ ز لفظ قلم ۴۲ دگر فزا زبر و بینات لفظِ فخر ۳۰۸	ایضاً قطعہ سنہ ۱۹۰۲ء	پس ست بینۂ آفتاب ۴۷۶ عالمتاب برائے حضرت ایڈورڈ عمدۃ الالقاب
سالِ اجلاس ہفتمین ایڈورڈ کہ گرامی تبار بنوشتم	ایضاً قطعہ سنہ ۱۹۰۲ء	نظم کردم چہ گوہر سیراب در پیِ آفتابِ عالمتاب ۱۴۲۸
برائے قیصرِ ہندوستان و شاہ انگلستان یکی دانی بمقصورہ دگر خوانی بمدودہ	ایضاً قطعہ سنہ ۱۹۰۲ء	دو تاریخ مسیحی نظم کردم نادر و نایاب جلوس آفتاب مشرقِ اقبال عالمتاب ۱۹۰۱
ف سہاہست		سنہ ۱۹۰۲ء

صنع نواسے قیصر ہند	مطلع	زیب تخت نشین چینی سنہ ۱۹۰۲ع
آن فاتح ملک بوران بعد شفا تاریخ بسال عیسوی جعفر گفت	قطعہ ۸ سنہ ۱۹۰۲ع	بنشست چو بر تخت ورآوان حمید با صحت و فتح قیصر ہما جشن سعید سنہ ۱۹۰۲ع

ایضاً قطعہ ۹ سنہ ۱۹۰۲ع

سعد و میمون و ہمایون و مبارک ہو یہ جشن
شادمان ہر اک غنی و مفلس و محتاج ہے
طبع جعفر مین ہوا کرسی نشین سال جلوس
ساتوان ایڈورڈ قیصر ہند کا سرتاج ہے
سنہ ۱۹۰۲ع

ہفتم ایڈورڈ شاہ انگلینڈ و ہند جعفر در مصرعی بگو سہ تاریخ	قطعہ ۱۰ ۱۳۱۰ زراعتی ۱۳۲۰ ۵۸۲ سنہ ۱۹۰۲ع	چون کرد جلوس میمنت را مانوس نہ ماہ اگست اوج تاریخ جلوس ۵۸۲ ۱۰ ۱۳۱۰
قیصر ہوئے اورنگ نشین لندن مین جعفر سے مورخ کو ہے کیون فکر سخن	قطعہ ۱۱ زراعتی ۱۳۱۰ سنہ ۱۳۲۰ھ	ہے جشن جلوس میمنت سے مانوس تاریخ جلوسی مین ہے تاریخ جلوس سنہ ۱۳۲۰ھ سنہ ۱۳۱۰ زراعتی
ہفتم ایڈورڈ ہوے تخت نشین لندن مین خوب تاریخ ہو موزون جو بڑھا و جعفر	قطعہ ۱۲ سنہ ۱۳۲۰ھ	ہند و انگلینڈ مین ہر ایک کا ہے دل شاد آج جشن اورنگ نشینی یہ مبارک باد آج ۱۰۵۰ ۲۷۰
قیصرہ آن شمس ملک مغربی و مشرقی ۱۲۵۲ ۶۵۰ ذرۂ ناچیز برخوان اولاً لفظ جلوس ۹۹	قطعہ ۱۳ سنہ ۱۹۰۲ع	رفت و بر جایش نشستہ قیصرم بازیب و زین برفزائی بعد ازان دلبند شمس المشرقین ۱۲۲۱

سنہ ۱۳۲۰ھ

قطعہ۱۴ بے نقط سنہ ۱۳۲۰ھ

کامِ دل حاصل ہوا الحمد للہ الصمد ۔ مالکؑ و نائب ما درس رؤیہ داد اعلم
لکھ محمدؐ مصرعِ سالِ حصولِ مدعا ۔ داد رس سردار داور ماہر و والا ہمم
سنہ ۱۳۲۰ھ

تاریخ۱۵ خاص سنہ ۱۹۰۲ء

تیغ۱۶ و عصا تخت و تاج چتر و کرہ بمہر و باج
ت سیو ن ۔ صحت و فتح و ابتہاج باحشمِ سکندری
عیش و طرب بعزّ و جاہ سعد بتو جہان پناہ
شنبہ نہ اگست ماہ جشنِ نفیس قیصری
سنہ ۱۹۰۲ء

قطعہ۱۶ سنہ ۱۹۰۲ء

عقل تیرہ ہوگئی روشن حضورِ آفتاب ۔ پہلے جاہل تھا مگر اب علم کا غرّہ ہوا
خوب تاریخیں کہیں اے جعفرِ روشن بیان ۔ واہ عالمتاب شمس آباد کا ذرّہ ہوا
سنہ ۱۹۰۲ء

باوفا داعیٔ دولت سیّد محمد جعفر صفوی
سنہ ۱۳۲۰ھ
نہ ماہ اگست
سنہ ۱۹۰۲ء
۵۸۲
یوم شنبہ چہارم شہر جمادی الاولیٰ بودہ
سنہ ۱۳۲۰ھ

سلہ محمد کلمۂ اول اسم ۱۲ سلہ در سلاطین انگلشیہ رسم ست کہ وقت تخت نشینی تیغ و عصائے سلطنت و گوئے کرہ ارض بدست می باشد ۱۲



بفضلہ تعالیٰ تواریخ جلوس سلاطین انگلستان
من ابتدائے سنہ ۱۰۶۶ء الیٰ غایتہ سنہ ۱۹۱۱ عیسوی

ولیم اوّل سنہ ۱۰۶۶ عیسوی

درنقط باشدائے خجستہ مقال		جمل اافتاب عالم تاب
برفزا بینات لفظ فخر		در زبانِ عجم بطرزِ صواب
پس زان بیّنات عالَم گیر	(تاریخ)	ہمہ را جمع کن برائے حساب
طرح کن بیّنات یک عجمی		اے سخنور مورخ نواب
ولیم اوّلین جلوس بکرد	۱۰	فخر آبارو عمدۃ الالقاب
ولیم اولین کا سالِ جلوس	ولیم اول سنہ ۱۰۶۶ء	دستیاب اِسطرح سے ہوگا جناب
پہلے تحریر کیجیے پہلا		بعد ازان آفتاب عالمتاب
ولیم اولین لقب فتاح	ایضاً	یافت تختِ شہی سپہر جناب
گفت روشن بیان عجب تاریخ	ولیم اول سنہ ۱۰۶۶ء	اوّلاً آفتاب عالم تاب

ولیم دوم خلف اوّل سنہ ۱۰۸۷ع

فارسی بینات بالقطر		گیراز اافتاب عالمتاب

بعد ازان زبر و بینات فخر ۸۸۳ زبر و بینات یک ۱۱۲ عجمی ولیم دوّمین بتخت نشست		زبر عالم ۱۴۱ وقلم ۱۶۰ ہم یاب حذف کن حاجیا ز جملہ حساب از عنایات ایزدِ وہّاب
ولیم دوّمین لقب روفس ۵ از نہیب بلندیِ قدرش تاب برق جلالِ رخسارش ہان مگر بود سرف و عیاشش	ایضًا ولیم دوم سنہ ۱۰۸۷ء	یافتہ تخت ثانیِ سہراب زہرۂ آسمان بگشتہ آب ماحی ۵۹ آفتاب ۱۰۲۸ عالمتاب در زمانِ خودش بعمرِ شباب

ہنری ۴ اوّل پسر ولیم اول سنہ ۱۱۰۰ء

شمار کن زبر و بیّنات غیر نقط قلم ۲۰ بہ بینہ و یک ۸۲ بلفظ عجمی ست		سخنورا ہمہ از ۱۱ فتاب ۴ لمتاب نشست ہنری اوّل بتخت زرناب
برائے ہنری اوّل خدیو جوہر بین نویس از پئے تاریخ لفظ جائے ۲ پناہ بگشت ترجمہ کل نصائح لقمان ہمین ست اوّلِ شاہان کہ بر سر شہی	ایضًا ہنری اول سنہ ۱۱۰۰ء	بسلکِ نظم کشیدیم گوہر نایاب بیار بعد ازان آفتاب ۲۴ عالمتاب بعہد این شہ گردون وقار ذی القاب نشست و خطبہ بخواندہ بروئے شیخ و شباب

اسٹیفن ۴ نواسۂ ولیم اوّل ۱۱۳۶ سنہ ۱۱۳۵ عیسوی

زبر و بیناتِ منقوطہ شرط آنست کو بود اُردو	باشد از ۱۱ فتاب ۹۲۴ عالم ۱۰ تاب اے سخن سنج مشفقِ احباب

۵ روفس بمعنے سرخ رنگ ۱۲

بینه فخر و از قلم ارد و ست ۳۰ ۱۶۲ — جمع فرما همه بطرز صواب
طرح کن یک عدد ز کل اعداد — بهر استیفن هلال رکاب

برائے سال جلوس جناب استیفن — ایضاً سٹیفن سنه ۱۱۳۵ع — که مهربان بُده آن مهروش بشیخ و شاب
بگفت جعفر دانش بیان شمسی ایّام — مزین آر و بیش آفتاب عالمتاب

هنری دوم نواسهٔ هنری اول ۱۱۵۴ع مع تعمیه

بفارسی ز بر و بینات منقوطه — شمار کن ز بهان ۸۸۹ افتاب عالمتاب
بگیر دیگر بینات عالم و فخر ۲۶ ۳ — بکن تو تعمیه یک عدد بوقت حساب
بعد ازین کرد همین سال هنری دوم — بامد قدر فلک بارگاه مهر قباب

بیا نعت هنری دوم سریر خاقانی — ایضاً هنری دوم ۱۱۵۴ع — بود مبارک و مسعود بر همه احباب
برائے تخت نشینی شاه والا جاه — بگو وحید زمان آفتاب عالمتاب ۱۲۶ ۱۰۲۸
بود دختر این شاه هم متیلدا نام — جلیل مرتبه عفت مآب آشنای آداب
زوج سیکسنی نام داشت هم هنری — بگشت از ملکه عقد بخت ور نواب
از بینت نسل سلاطین حال انگلستان — سبب بگرد بهانا مسبب الاسباب
درین زمانه بشد دار سلطنت لندن — ز حکم خسرو عالیمکان سپهر جناب
بقبضه شهنشاه آیرلینڈ آمد — پس جدال ز الطاف داور وهاب

رچرڈ اول شیر دل ولد هنری دوم ۱۱۸۹ع

شمار کن ز بر و بینات غیر نقط — بفارسی همه از ۱۱ آفتاب عالمتاب ۸۴۶

بگیر بتینهٔ لفظِ فخر[30] در اُردو زبر ز عالم[141] و سال جلوس سعد بُود		بیار بینهٔ از قلم[172] زرای صواب رچرڈ شیر دلِ اوّلین ست بیجواب
تخت شاهی رچرڈ اول یافت آسمان[161] جاه رای تاریخ یادگارست از و صلیبی جنگ	ایضًا رچرڈ اول ۱۱۸۹ء	یاد مسعود بهر شیخ و شاب ضم کن از آفتاب[122] عالمتاب کرده دست شیر دل القاب

جان برادر رچرڈ اول ۱۱۹۹ء مع تعمیه

برای جان شه عدل گستر هفتم زبر بود ز قلم[170] زبر و بتینات زفخر		بگیر مهمله ا افتاب[125] عالمتاب برای تکمله‌اش یک عدد فزا بحساب
آوری قبل آسمان[161] جاهی سال اجلاس جان فخرِ جهانست به رعایائے خود بنا چارے	ایضًا جان ۱۱۹۹ء	حابیا آفتاب[122] عالم تاب همه بمثل و نادر و نایاب میگنا[5] چارٹا بداد جناب

هنری سوم ولد جان سنه ۱۲۱۶ء / ۱۲۴۶

با نقط بتینات اُردو گیر پس ازان بتینات لفظ قلم[172] زبرِ عالم[141] ست بعد ازان کرد هنری سوّمین اجلاس		همه از افتاب[5] عالمتاب فخر[883] ملفوظ در عجم دریاب طرح کن زبر یک (۳۰) زیجا حساب سعد باشد که شاه یافت خطاب
بزور طبع خداداد ای دقیقه شناس	ایضًا هنری سوم ۱۲۱۶	بیا فتم ذرہ تاریخ عمدة الالقاب

عسه حاجی هم تخلص جعفر ست ۱۲ سه سنه تعظیم حفظ دامن ۱۲

براے ہنری سومین بیا دردم بجاے کونسل اعظم گشت پارلیمنٹ		فلک[۱۳۰] پناہ مع آفتاب[۱۰۲۰] عالمتاب پے مفادِ خواص وعوام شیخ وشاب

ایڈورڈ اوّل ولد ہنری اوّل سنہ ۱۲۷۲ء

بتینہ نقطہ دار در ا ر د د زبر و بینات لفظِ قلم[۳۴۲] کرد بر تخت سلطنت اجلاس		گیر از آفتاب[۵] عالمتاب زبر فخر[۸۰۰] ہم بیاب شتاب بہر ایڈورڈ اولین ست حساب
رونق افروز تخت زرین شد سعد[۲۴۴] طالع بیا راے جعفر بولی عهد خود عنایت کرد ہمہ اسکاٹ لینڈ شد مفتوح	ایضاً ایڈورڈ اول سنہ ۱۲۷۲ء	اوّل ایڈورڈ شاہِ خوش القاب پس ازان آفتاب[۱۰۲۸] عالمتاب کہ پرنس آف ویلیس یافت خطاب درہمین عهد عدل مهد جناب

ایڈورڈ دوم ولد ایڈورڈ اول سنہ ۱۳۰۷ء

فارسی بینات غیرِ نقط زبر و بینات لفظِ قلم[۳۴۲] بعد ازان بینات عالم[۲۶۱] گیر		ہمہ از آفتاب[۱۰۴] عالمتاب فارسی بینات فخر[۳] بیاب بہر ایڈورڈ دومین ست حساب
بصد جلال وحشم در زمان سعد نشست براے تہنیت جشن گفت ہاتف غیب باتفاق تمامی مورخان گویند	ایضاً ایڈورڈ دوم سنہ ۱۳۰۷ء	بتخت حضرتِ ایڈورڈ دومین بشباب بہ نور دیدہ[۲۷۹] فزا آفتاب[۱۰۲۸] عالمتاب کہ بود عیش پسند وسبک مزاج جناب

ایڈورڈ سوم ولد ایڈورڈ دوم سنہ ۱۳۲۷ع

بگیر بینۂ فخر در زبان عجم — بہ اُردو آرگر آفتابِ عالمتاب

قلم بہ بینۂ و عالم ست در لفظی — سپس تو حذف بکن یک عدد بطرزِ صواب

سر پر دتاج گرفتند سومین ایڈورڈ — بصد نشاط و مسرت بجلسۂ احباب

ایضاً ایڈورڈ سوم سنہ ۱۳۲۷ع

بھر ایڈورڈ سومین خاقان — فقرۂ نافع زمان دریاب

شرطِ آنست کو نوشتہ شود — در پسِ آفتابِ عالمتاب

جنگ صد سالہ و دگر طاعون — ابتدائیش بشد بعہدِ جناب

مُوجدِ توپ و بُندُق و باروت — سُوا رتز شد حکیم خانہ خراب

رچرڈ دوم نبیرۂ ایڈورڈ سوم سنہ ۱۳۷۷ع

زیرِ نقطہ دارا سے جعفر — باشد از آفتاب عالمتاب

در عجم بینات فخر شمار — از قلم زبر ہم بگیر جناب

زبر و بیناتِ عالم را — بر فنا بر ہمہ برائے حساب

حذف کن بینات یک بعجم — تا بدست آیدت دُرِ خوش آب

کرد جشنِ طرب رچرڈ دوم — با شراب و کباب چنگ و رباب

ایضاً رچرڈ دوم سنہ ۱۳۷۷ع

بطرزِ قلب کہ اقبالمندی است وسمائے — رقم کنید پسِ آفتابِ عالمتاب

فزود رونقِ تختِ شہی رچرڈ دوم — ببزمِ عیش و مسرت کشید بادۂ ناب

ص در اصل کہ او بود ۱۲ ص یعنی سماسے اقبالمندی ۱۲

بوجه الفسق مال و منال و تاج و سریر		بگشت قاتل عم خویش بقہر و عتاب
بدان مترجم انجیل گشت جان و بکلف		کہ بود ماہر انگلش زبان بشیخ و شاب

ہنری چہارم وارث خاندان لنکسٹر و برادر عم زاد رچرڈ دوم ۱۳۹۹ء

شمار بینہ بلفظ فخر در اردو		فزا برو جمل آفتاب عالمتاب
بگیر بینہ از عالم و زبر ز قلم		برای ہنری چارم خدیو ذی الالقاب
ز جمع طرح بکن بینات یک اردو		ہزار و سہ صد و ہم نہ نود ازان دریاب
پس صلاح رعایا بحکم پارلیمنٹ	ایضاً ہنری چہارم ۱۳۹۹ء	برائے بادشہی شد قبول حق جناب
برائے ہنری چارم بشہر عدل بگو		نویس بعد ازان آفتاب عالمتاب

ہنری پنجم ولد ہنری چارم ۱۴۱۳ علیسوی

بینہ نقطہ دار در اردو		گیر از آفتاب عالمتاب
زبر و بینات لفظ قلم		جمل فخر و زبر عالم یاب
ہنری پنجم بکرد جلوس		شکر صد شکر ایزد وہاب
مضاف الیہ سما فقرہ جہانداری ست	ایضاً ہنری پنجم ۱۴۱۳ء	رقم بکن بسرش آفتاب عالمتاب
نشست ہنری پنجم چو بر سریر شہی		ہزار و چار صد و سیزدہ بود جناب
بعہد خسروی مت فتح نارمنڈی شد		کشاد باب مسرت مفتح الابواب

ع ۵ یعنی سماے جہانداری ۱۲

ہنری ششم ولد ہنری پنجم سنہ ۱۴۲۲ء مع تعمیہ

گلبیر حاجی من بینات در تجنی — بیا شد این ہمہ از آفتاب عالمتاب
قشلم بہ بتینہ و عالم ست ملفوظی — بفارسی زبرہ بینات یک دریابیہ
شمار بتینہ لفظ نحس بہ در اردو — حساب من کہ ز ششم ہنری سپہر جناب

ایضاً ہنری ششم ۱۴۲۲ء سنہ دگیر

چو بر سریر شہی ہنری ششم بنشست — فلک مقام فلک بارگاہ مہر قباب
عدو نگیر سپہر جہان پناہی را — نویس بعد ازان آفتاب عالمتاب
شروع و ختم بہ بیشہ صد جنگ در زرشد — چنانکہ در چمنستان بہ فصل گلاب
حسینہ جون کہ دم میبر داز نبوت خون — سپرد آتش سوزان گشت بہر عذاب
بعہد شاہ کہ ایجاد چاپ چوبی شد — ہزار و چار صد و چہل و دو بود حساب

ایڈورڈ چہارم اول بادشاہ خاندان یارک سنہ ۱۴۶۱ء مع تعمیہ

بفارسی ہمہ ملفوظ لفظ قشرو قشلم — جمل بمہملہ ازا آفتاب عالمتاب
فزا بجملہ عدد بینات یک اردو — جلوس حضرت ایڈورڈ چار مین بایاب

ایضاً ایڈورڈ چہارم اول بادشاہ خاندان یارک سنہ ۱۴۶۱ء

کامرانی سنہ ۱۴۳۳ سماسے مقلوبی — پس بخوان آفتاب عالمتاب
بہر ایڈورڈ چار مین جفتم — گفت تاریخ نادر ونایاب

رچرڈ سوم برادر ایڈورڈ چہارم و عم ایڈورڈ پنجم سنہ ۱۴۸۳ء

یک علم فارسی و ملفوظی — جمل ازا آفتاب عالمتاب

سے مبتی گلاب ۱۲ للعہ مش جون بود مجہول مدعیہ نبوت ۱۲ صہ یعنی سماسے کامرانی ۱۲

پنجم ایڈورڈ سومین ست رچرڈ		سنۂ ہر دو شاہ را دریاب
پنجم ایڈورڈ و ہم رچرڈ سوم باضافت بخوان پئے تاریخ قاتل ابن آخ ہمین خاقان	ایضاً رچرڈ سوم و ایڈورڈ پنجم سنہ ۱۴۸۳ء	حکمران ہر دو تا شدند جناب ہم نشین ۴۵۵ آفتاب ۱۰۲۸ عالمتاب گشت بدنام نزد شیخ و شاب

ہنری ہفتم اوّل بادشاہ خاندان ٹوڈر سنہ ۱۴۸۵ء

بجو بلفظ قلم ۳۴۲ بیّناتِ ملفوظی جمل ز عالم ۱۱۱ و ہم بیّنات لفظ فخر ۳۰ ز جمع خرج بکن زبر یک ۲۰ تا رخیست		بگیر زبر بیان آفتاب ۱۰۲۹ عالمتاب بفارسی ست سخن فہم مقصدم دریاب برائے ہنری ہفتم مطاع شیخ و شاب
گیر عالی ۱۳۶ گہر مع ۱ الیاء ۱۰ کن رقم بہر ہنری ہفتم راہ دنیائے نو کلمبس یافت	ایضاً ہنری ہفتم اول شاہ خاندان ٹوڈر سنہ ۱۴۸۵ء	باضافت سما ۱۱۱ بران دریاب قبل آن ۳ آفتاب ۱۰۲۸ عالمتاب دو نود چار دہ صد است جناب

ہنری ہشتم ۱۹ ولد ہنری ہفتم سنہ ۱۵۰۹ء مع تعمیہ

غیر منقوطہ باشد اے جعفر زبر و بیّناتِ ۳۴۲ لفظ قلم بہر اجلاس ہنری ہشتم	جمل آفتاب ۱۴۳۵ عالمتاب زبر فخر ۸۸۰ و نیز عالم ۱۴۱ یاب برفزا ایک ۱ عدد بجملہ حساب

سنہ یعنی قاتل ایڈورڈ پنجم ۱۲ للعہ یعنی سماسے عالی گہری ۱۲

بچشم غور ببین لفظ آسمان[152] ست مضاف سپے جلوس جہاندار ہنری ہشتم نگشت درپے جنگ جدال غارت و قتل کرام ویل بوجہ قصور قتل بشد نگشت معتقدِ مذہب پراٹسٹنٹ[1]	ایضاً[19] ہنری ہشتم ۱۵۰۹ء	مضاف الیہ پس لفظ حکمرانی[329] یاب نویس قبل ازان آفتاب[1028] عالمتاب زوالِ سلطنتِ پوپ در زمانِ جناب کہ بد شریر دغا باز سخت خانہ خراب بعہدِ خاص براے دوام ذی القاب

ایڈورڈ[20] ششم طفلِ ولدِ ہنری ہشتم ۱۶۲۹ ۱۵۴۷ء

شمار در عجب بینات منقوطہ زبر بہ فخر و مبسوط عالم و قلم ست بفارسی بکنی طرح بیناتِ یک (۸۲) جلوس کرد ششم ایڈورڈ طفلِ حسین		بیار باز ہمان آفتاب عالمتاب بسلکِ نظم کشی کل عدد چو دُرِ خوش آب بیاب پانزدہ صد ہفت و چل زِ روی حساب کہ بود نو گلِ باغ مرادِ شیخ و شاب
مضاف الیہ بہ گردون ست لفظِ دادگری[239] جلوس کرد برادرنگ ایڈورڈِ ششم نقوشِ مریم و عیسیٰ بدر شد از معبد	ایضاً[21] ایڈورڈ ششم ۱۵۴۷ء	بیار قبل ازان آفتاب[1028] عالمتاب پسند خاطرِ طفلِ حسین ست چنگ و رباب زلطف و مہر و عطائی مسبب الاسباب

میری[1] دخترِ ہنری ہشتم ۱۶۳۵ ۱۵۵۳ء

زبرد بیناتِ لفظِ قلم[342] فارسی بیناتِ فخر[3] بگیر		جمل اافتاب[1029] عالمتاب بعد ازان بیناتِ عالم[261] یاب

۱؎ یعنی مذہب توحید ۱۲

حذف کن بنات یک (۸) عجمی سپے اجلاس ملکۂ میری		شاعر خوش بیان و ذی آداب حاجیا اخذ کن سنین حساب
زیب تخت ست ملکۂ میری بعد گردون ۵۲۵ مدار اے جعفر	ایضاً ملکۂ میری ۱۵۵۳ء	با جمال و جلال عہد شباب کن رقم آفتاب عالمتاب ۲۸

ملکہ ایلزبتہ دختر ہنری ہشتم و ہمشیر ملکہ میری ۱۵۵۸ عیسوی

بگیر بتینہ مہملہ تو در اردو بہ فخر بتینہ فارسی ست اے جعفر جلوس کرد خوش اقبال ایلزبتہ بر تخت		زبر معجمہ از آفتاب عالمتاب ز جمع طرح بکن زبر یک بطرز صواب کشید بادۂ عیش و طرب بجوش شباب
زبر ز فخر دو عالم بیاب ملفوظی ز کاف یک (۱) زبر و بینات اخذ بکن معظمہ ملکہ ایلزبتہ جلوس نمود	ایضاً ملکہ ایلزبتہ دختر ہنری ہشتم و ہمشیر ملکہ میری ۱۵۵۸ء عیسوی	بنقطہ بینہ آفتاب عالمتاب بگیر زبر قلم ای ستودہ احباب بزم عیش و مسرت بعنفوان شباب
مضاف الیہ سما لفظ دانش آموزی ست جلوس فخر زنان ایلزبتہ مبارک باد بزور قوت اقبال بر شر اسپین ز دریک ہم کرۂ ارض را سفر نمود عطا گشت چو فرمان کمپنی پے ہند بعہد این ملکہ آئرلینڈ فتح گشت	ایضاً ملکہ ایلزبتہ ۱۵۵۸ء	مضاف آن سپہ من آفتاب عالمتاب بصد سرور و بصد لطف با شراب و کباب بجنگ بحر ظفر یافت اعظم و نایاب بگشت پے بہ پے اخبار طبع در ہر باب بہ دو شانزدہ عیسوی ز روئے حساب ہمہ ز لطف و عطائے مفتح الابواب

ملہ یعنی سماے دانش آموزی ۱۲ و ۵۲ گرد نام سیاح ۱۲ ۱۵۸۰ غالباً از دست ملکہ بود کہ بار فتح شد۔

جیمس اوّل از اولاد دختر هنری هفتم سنه ۱۶۰۳ء مع تعمیه

بزبر و بینهٔ فارسی ست لفظ فخر — جمل بمهملهٔ آفتاب عالمتاب
عدد بگیر ز عالم مگر بلفظ ظمی — بعالم به بینه دانی و یک فزا بحساب
بیافت تخت شهے جیمس اولین خسرو — بگردد جشن مسرت میان کل احباب

ایضاً جیمس اول سنه ۱۶۰۳ء ت ۱۱۸۱

بنویس اولاً گرامی قدر — ثانیاً آفتاب عالمتاب
یافته تخت و تاج خاقانی — جیمس اولین هلال رکاب
جنگ سی ساله کرد از اسپین — سر دشمن شکست مثل حباب
ریزه خون هر ذوی الارواح — گشت معلوم در زمان جناب

چارلس اوّل ولد جیمس اول سنه ۱۶۲۵ء مع تعمیه

شمار بینهٔ نقطه دار در اردو — نویس بعد ازان آفتاب عالمتاب
قلم به بینه و نقطه و در زبر باشد — بعالم ست همه زبر و بینه دریاب
فزا بر اردو من زبره بینات یک — گرفت چارلس اولین کلاه و خطاب

ایضاً چارلس اول سنه ۱۶۲۵ء

نویس فقرهٔ گردون وقار و حرف یا — بیار بعد ازان آفتاب عالمتاب
بگرد چارلس اولین بتخت جلوس — شگفته شد دل احباب چون گل شاداب
قبول شد پس جنگ و جدال کامن ویلته — ز تیغ قتل بگردید عمدة الالقاب
همینکه آله مقیاس باد شد ایجاد — ببود شانزده صد چهل و سه روے حساب

سنه ۵۱ یعنی در سنه ۱۶۱۹ء ۱۲ ۵۲ یعنی سلطنت عامه ۱۲

چارلس دوم[45] ولد چارلس اول سنہ ۱۶۶۱ / ۱۶۶۰ عیسوی

حاجیا بینات اُردو را		گیراز آفتاب[۱۰۵] عالمتاب
زبر و بینات فخر[۹۱۰] اُردو ست		طرح کن یک[۱۱] عدد جناب شتاب
زدوئین چارلس سریر آراست		ازعنایات داور وہاب
کن رقم مطلع نبالت[۶۳۲] را	الیضاً[۲۵] چارلس دوم سنہ ۱۶۶۰ء	دربس آفتاب[۱۰۲۸] عالمتاب
دومین چارلس گرفتہ تاج		سعد حسن بتان و جام شراب
یافت از شاہ پرتگال بہتد		منبعی شہر در ہمیسز جناب
شد زطاعون و آتش سوزان		ملک ویران ہلاک شیخ و شاب

جیمس دوم[26] برادر چارلس دوم سنہ ۱۶۸۵ / ۱۶۸۵ عیسوی

زبر نقطہ دار احد بکن		ہمہ از آفتاب[۸۸۴] عالمتاب
فخر[۸۸۳] ملفوظ در عجم آری		طرح کن بینات یک[۸۳] بحساب
دومین جیمس تخت شاہی یافت		درجہان بود مثل او کمیاب
بدست آر سپہر[۶۵۷] جہان کشائی را	الیضاً[۲۷] جیمس دوم سنہ ۱۶۸۸ء بیاد تخت	کہ پا نہد بسرش آفتاب[۱۰۲۸] عالمتاب
نشست جیمس دوم تاجور بتخت شہی		جلوس شاہ ہمایون بود بشیخ و شاب
پس جدال و قتال و شکست آخرکار		زتیغ شد سر منتہ جدا بحکم جناب
نگشت بار دگر تا کنون[۵۲] بانگلستان		کدام جنگ و جدل زعنایت[۵۱] وہاب

[۵۱] برادر زادہ ناجائز بود ۱۲ [۵۲] یعنی تا سنہ ۱۹۱۹ء خاص در انگلستان و آیندہ تا سنہ ۱۹۱۹ء

ولیم سوم[۲۷] از خاندان آرنج و میری دختر چارلس اول سنہ ۱۶۸۹ع

زبر و بینات در اردو طرح کن بینات یک (۹۱) اردو جشن کردند ولیم و میری		گیر از آفتاب ۱۷۰ عالمتاب جعفر نیکدل خجستہ خطاب بہر فرماندہی بعصر شباب
برنشستند ولیم و میری بہر سال جلوس شوہر و زن ملک دانشوری رقم کردم	ایضاً ولیم سوم و میری سنہ ۱۶۸۹ع	بہر سریر شہی بعصر شباب در بغل بود قلب من بیتاب بعد از آفتاب ۱۰۲۸ عالمتاب

ولیم سوم[۲۸] منفرداً سنہ ۱۶۹۴ع

در عجم بینات لفظ فخر (۳) زبر و بینات لفظ قلم (۳۴۲) طرح کن بینات یک (۸۲) عجمی سلطنت یافت ولیم سوم		در جمل آفتاب ۱۰۲۹ عالمتاب زبر و بینات عالم (۳۰۲) یاب تا بمقصد رسی براہ صواب منفرد بود آنکہ در احباب
بجذبت داد بخوان لفظ روشن ۲۲۶ و طالع بیافت تخت شہی ولیم سوم امسال روان بشد ز بخارات انجن آہن	ایضاً ولیم سوم ۱۶۹۴ع	بیار بعد از آن آفتاب ۱۰۳۰ عالمتاب فلک سریر جوان بخت عمدۃ الالقاب ہزار و شش صد و ہشت و نود بعہد جناب

سہ غالباً آلۂ آب کش بود ۱۲

ملکہ این[۲۹] دختر جیمس دوم سنہ ۱۷۰۲ء

فازی تبیناتِ غیر نقط زبر و بیناتِ یک[۱۲۱] اردو ملکہ این گشت تخت نشین		گیر از آفتاب[۱۲۲] عالمتاب زبرِ فخر[۸۸] برفزا بحساب آنکہ بودہ بصنفِ خود کمیاب
براے ملکہ این آن عفیفہ دوران بیار کلمہ فیروز[۱۲۳] مندی لے جعفر منارہ اڈی اسٹول شد بدریا غرق بعہد این ملکہ سینٹ پال شد تیار	ایضاً[۲۹] ملکہ این سنہ ۱۷۰۲ء	بیار باز ہمان آفتاب[۱۲۸] عالمتاب سپہر[۲۴۷] را بنویس اولش بطرزِ صواب ہمہ ز شدتِ طوفان باد و دیگر آب پے عبادتِ مخلوقِ ایزدِ و ہاب

جارج[۳۰] اول از طرف والد خاندان جرمن ہنوور و از جانب مادر

نسل جیمس اول سنہ ۱۷۱۴ عیسوی مع تعمیہ

شمار در عجمی زبر و بیناتِ فخر[۸۸۳] چو عالم[۱۴۲] ست بملفوظ و بینہ بہ قلم بفارسی و بملفوظ یک[۱۴۳] اضافہ کن		جمل ز مہملہ آفتاب[۱۴۵] عالمتاب شتاب جمع بکن کل عدد براے حساب براے جارج اول شہِ سپہر جناب
نویس فقرہ گردون[۱۴۶] مہر مانی را بیافت تاج و سریر شہی فلک توقیر	ایضاً[۳۰] جارج اول سنہ ۱۷۱۴ء	سخن شناس پس آفتاب[۱۴۶] عالمتاب حضور جارج اول شہ ہلال رکاب
[۱۲۳] یعنی سپہر فیروزمندی ۱۲		

بپے حفاظتِ سیم وزرِ خزانۂ ملک — رواجِ نوٹ پرامیسری بشیخ وشاب
بیافتہ سپے چیچک طریقۂ تطعیم — یکے ز ڈاکترانِ فہیم عہدِ جناب
عجیب آلۂ مقیاس[۵۱] گرمی ہر شئے — بعہد و جہد نبا شد ز شیشۂ وسیماب

جارج[۳۱] دوم ولد جارج اول سنہ ۱۷۲۷ع

فارسی بنیات بشماری — ہمہ از آفتاب[۶] عالم تاب
جملِ فخر دستبلِ عالم[۱۴۱] — جمع کن حاجیا بجملہ حساب
جارجِ دو مین بتخت نشست — ایکہ ذاتش غنی بُدہ زخطاب

ایضاً جارج دوم سنہ ۱۷۲۷ع

مضاف کن بسخن آفتابِ عالمتاب[۲۰] — مضاف الیہ بیش دادگستری[۹۹] ست جناب
جلوس کرد براورنگ جارجِ دوم — سعید جشنِ مسرت فزا بچنگ و رباب
بگشت جنگِ عظیم فرانس و انگلستان — بعہد این شہِ عالیمکان سپہر جناب
ہزار و ہفصد و پنجاہ و ہفت ای جعفر سنہ ۱۷۵۷ — جدال و جنگ پلاسی[۵۲] بہند شد نایاب

جارج[۳۲] سوم نبیرۂ جارج دوم سنہ ۱۷۶۱ عیسوی

فارسی بنیات احذ بکن — جعفر از آفتاب[۶] عالمتاب
مختشم[۸۸۳] ملفوظ ہم بطرزِ عجم — بتیانتِ قلم سیس در یابیب[۱۲۷]
طرح کن یک[۱] عدد برا بے جلوس — از پے جارج سوم بحساب

سلہ دراگریزی تھرامیٹر می گویند ۱۲ ۵۲ بمعنی شکست نواب سراج الدولہ والی بنگالہ ۱۲

برآسمان مع الفاظ دولت واقبال
برای جارج سوم شہ سپہر سریر
زقبضۂ شہ مارفت ملک امریکہ
بود ہفت صد ویک سنہ ہزار وپنجہ دو
سوم بماہ ستمبر چہاردہ گردید
بشد ترقی آلات پارچہ بافی
رواج یافتہ اخبار ٹیمس نیز گیاس
زعکس موجد تصویر وتیچ وڈ گردید
رواج لیمپ کہ محفوظ کرد از آتش
بوجہ کثرت قرضہ بعہد این عاقل
بعہد خسرو من گشت جنگ وارٹرلو

ایضا جارج سوم سنہ ۱۷۶۰ع

مضاف ہست ہمان آفتاب عالمتاب
ہزار وہفت صد وشصت عیسوی دریاب
پس جدال وقتال عظیم وحال خراب
کہ شد درستی تقویم نو بعہد جناب
بطرز گیر گری پوپ شد درست حساب
درین زمانہ صنعت بحکم ذی القاب
روانہ کشتی دودی شدہ بسطح آب
ہزار وہشت صد ودو نپین او دریاب
بشد بمعدن انگشت بہر شیخ وشاب
رواج نوٹ کرنسی بجای زر ناب
نپولین بشدہ قید وختم شد این باب

جارج چہارم ولد جارج سوم سنہ ۱۸۲۰ع

زبر وبینات در عجمی
فارسی بتینات مخمر ویک
جشن فرمود جارج چارم

جملہ از آفتاب عالمتاب
جمع کن مثل گوہر خوش آب
ہشت صد یک ہزار وبست بیاب

از بلند اقتدار اول خوان
جارج چارمین بکرد جلوس

ایضا جارج چہارم سنہ ۱۸۲۰ع

فقرۂ آفتاب عالمتاب
بعد ازان بزم رقص وچنگ ورباب

عہ پنجہ مخفف پنجاہ می آید ۱۲ سہ یعنی روشنی از دخان لطیف ۱۲ للعہ نام موجد ۱۲ عہ انگشت یعنی کوئلہ ۱۲

جانشن برجہاز وودی کرد		سفر ہند اولاً در آب

ولیم چہارم برادر جارج چہارم سنہ ۱۸۳۰ عیسوی

درعجم لفظ نحس ملفوظی ست طرح کن بتینات یک (۸۲) عجمی		بجل ۱۱ فتاب اعالمتاب سنہ ولیم چہارم یاب
آسمان احترام کن ترقیم ولیم چارمین سریر آراست گشت مطبوع کل رفارم بل نیز آزادی غلامان شد ریل جاری بگشت و برقی تار	ایضاً ولیم چہارم سنہ ۱۸۳۰	بعدہ آفتاب عالمتاب سال دریاب نادر و نایاب درہمین عہد عدل مہد جناب شاہ قیمت بداد بہر ثواب شد خبر سہل وراہ شیخ و شاب

ولادت جناب ملکہ معظمہ کوئن وکٹوریہ برادرزادہ ولیم چہارم و دختر ایڈورڈ ڈیوک آف کینٹ وزوجہ پرنس البرٹ آف سیکسن گوبرگ گوتھا ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

نویس جملۂ گردون دولت واجلال طاوع گشت بلندن زمطلع اقبال	بیار بعد ازان آفتاب عالمتاب چو مہ ملکۂ وکٹوریہ ہلال رکاب

۵۱ یعنی قانون اصلاح پارلیمنٹ ۱۲ ۵۲ دربعض کتاب زمانہ جارج سوم تحریر است ۱۲
۵۳ دربعض کتاب زمانہ جارج چہارم ۱۲

مگیر بتینه و زبر غیر منقوطه شمار بینه وزبر فخر ٩١٠ در اُدو بدر بکن زہمه بیّنات یک (٩١) اُر دو	٣٥ جلوس ملکهٔ معظمه وکٹوریه بستیم جون سنه ١٨٣٧ع ١٩٢٨ الحجه سنه ١٨٤٣ع	بباشد این همه از آفتاب ٨٤٦ عالمتاب بیار بنیهٔ از قلم ١٠٦٢ بضبط کتاب جلوس ملکهٔ وکٹوریه بعهد شباب
نویس جعفر خوش فکر عزو شوکت ٨٠٩ را نشست ملکهٔ وکٹوریه بجائے عم	٣٥ ایضاً جلوس ملکهٔ معظمه سنه ١٨٣٧ع	بیار قبل مگر آفتاب ١٠٢٨ عالمتاب هزار و هشت صد و سی و هفت سال بیاب
هزار و هشتصد و چهل سال سعد بود هزار شکر ضیا بخش انجم و افلاک	٣٥ شادی ملکهٔ معظمه از پرنس برٹ آف سکسین گوبرگ گوتھا دہم فروری سنه ١٨٤٠ع	که شد برشتهٔ تو منسلک دُر خوش آب لبیب ١١٢ ماه نگشت آفتاب ١٠٢٨ عالمتاب
سعد باشد قران این شمسین مهر وش دید پهلوے البرٹ ٥٥١ ١٠ ٥٢ ٦٣٣ سنه ١٢٥٥ھ	٣٥ ایضاً شادی ملکهٔ معظمه پنجم ذیحجه سنه ١٢٥٥ھ	دائما اے مفتح الابواب بنشست ٨١٢ آفتاب ١٠٢٨ عالمتاب ز بغیر "ایخ" خوش به پهلوے مهروش البرٹ
بیا بگشت بلندن عجب نمائش گاه بزور عقل که انجنیر برونل داشت برائے صنعت نایاب تار ٹیلیفون بعهد این ملکه عادله شفیقهٔ ملک پے خبر که رواجش شده ز برقی تار خبر رسید ز انگلینڈ تا به امریکه	٣٥ واقعات زمانه ملکهٔ معظمه وکٹوریه	ز راے حضرت البرٹ نیکدل نواب برائے ریل بنا کرد راه تحت آب بیاد دار همین عهد ملکهٔ نایاب عمارت پل دریاے ٹیمس شئے عجاب هزار و هشت صد و چهل و هفت سال بیاب بوجه قوت برقی ز تار زیر آب

سله لبیب یعنی محرم ١٢ سنه ٥٢ در زمانه ولیم چارم هم ریل و تار نوشته اند شاید آن ابتداے صنعت و این آخر باشد ١٢ والعلم عندالله

بگشت آں فرنو گرانش حافظ صحت ۔۔۔ عجیب ترزہمہ آلہ سرود و رباب

سپرد کرد چو کل ہند کمپنی پس غدر ۔۔۔ ہزار و ہشت صد و ہشت و پنجہ[۵۱] بود جناب

بدانکہ ہیژدہ صد بود ہفتاد با ہفتاد (سنہ ۱۸۷۷ء) ۔۔۔ بجشن قیصرۂ ہند یافتند خطاب (سنہ ۱۸۵۸ء)

بگشت دریں دہ سال گولڈن جوبلی[۵۲] (سنہ ۱۸۸۷ء) ۔۔۔ کہ حکمران ست زپنجاہ سال ذی القاب

بلند بخت ازینش جشن ڈائمنڈ[۵۳] نمود ۔۔۔ ہزار و ہشت صد و ہفتاد و نود دریاب (سنہ ۱۸۹۷ء)

تواریخ جلوس حضرت ایڈورڈ ہفتم کہ والدش پرنس البرٹ آف سیکس کوبرگ گوتھا و مادرش ملکۂ معظمہ کوئن وکٹوریہ قیصر ہند بودند دریں مقام برائے ترتیب سماد و تاریخ تحریر می کنم باقی تواریخ در مقدمہ رسالہ ہذا تحریر اند

بگیر بینہ وزبر نجر و نیز قلم / سپس تو طرح بکن زبر یک زکل اعلم	۱۹۳۱ / ۳۰ / سنہ ۱۹۰۱ء	پس ست بینہ افتاب عالمتاب / جلوس حضرت ایڈورڈ ہفتمین دریاب
مضاف الیہ سمائی ست لفظ خاقانی / نشست حضرت ایڈورڈ ہفتمین برتخت	ایضاً / ایڈورڈ ہفتم / سنہ ۱۹۰۱ء	بیلد قبل ازان آفتاب عالمتاب / مدام سعد و مبارک بود جلوس جناب

تواریخ جلوس حضرت جارج پنجم قیصر ہند خلد اللہ ملکہ خلف دوم حضرت ایڈورڈ ہفتم با دیگر واقعات ۔

۵۱ پنجہ مخفف پنجاہ است ۱۲ ۵۲ یعنی جشن زرین ۱۲ ۵۳ یعنی جشن الماس نگار ۱۲ ۵۴ سہ ہست ۱۲ ۔

زبر و بینات ارد و گیم در عجم بینات نحمر دیک (۸۲) رونق افروز شد درین عالم هفتم ایڈورڈ را مبارک باد	ولادت ۳۴ جارج پنجم شنبه سوم جون سنه ۱۸۶۵ء مع تعمیه مطابق هشتم محرم سنه ۱۲۸۲ھ	جعفر از ۸۰ ۱۱ آفتاب عالمتاب برفزا پس ازان لعبد آداب پنجمین جارج نور دیده باب[1] خلف مهروش سپهر جناب
سعید باد به ایڈورڈ هفتم اے جعفر تو ئی مورخ روشن بیان شمس آباد	ایضاً بیت ۳۳ جارج پنجم سنه ۱۸۶۵ء	ولادت پسر مهروش هلال رکاب بگو طلوع ۸۳ بگشت آفتاب ۱۰۲ عالمتاب
هزار شکر چمن بند عالم امکان به پنجشنبه و بست و یک مه ذی حج بشد زناه شب افروز ملکه میری سنه ۱۳۱۰ھ	ایضاً شادی ۳۵ از ملکه میری پنجشنبه ششم جولائی سنه ۱۸۹۳ء مطابق بست و یکم ذیحجه سنه ۱۳۱۰ھ	که وصل بلبل و گل شد کنون بفصل شباب مطابق شش جولائی اے سپهر جناب سعید شادی تو آفتاب عالمتاب سنه ۱۸۹۳ء
بزبر لفظ نحمر ۸۰ اول گیر برفزا یک عدد بکل اعداد جشن اول بکرد در لندن دوستانش بسان گل خندان	ایضاً ۳۶ جلوس اول جارج پنجم سنه ۱۹۱۰ء مع تعمیه	پس ازان ۱۱ آفتاب ۱۰۲۹ عالمتاب سنهٔ عیسوی دران دریاب پنجمین جارج عمدة الالقاب دشمنان اشک ریز مثل کباب
رشک اورنگ زیب عالم گیر قیصرم جشن کرد در دهلی صاحب السیف و القلم بجهان	ایضاً ۳۷ جلوس دوم جارج پنجم در هندوستان سنه ۱۹۱۱ء	آن فلک توسن و هلال رکاب جارج پنجمین سپهر جناب باصد اقبال ماند اے وهاب

[1] باب بمعنی پدر در فارسی آمده ۱۲

بہر نذر خدیو جوہر بین | حاجیا آوری دُرِ خوش آب
بنہی تاجِ محتشم ملفوظی | بر سرِ آفتابِ عالمتاب

از جلد ہشتم نوشتہ شد

ان جارج پنجم بہر عدل و رحم و مذہب عہد کرد جعفر بگو تاریخ و سال و ماہ با نام مقام	قطعہ	مسعود و محمود و مبارک یا الٰہی جشن عہد جون بود و بست و دو با انگلستان شاہی جشن عہد ۱۹۱۱ء
للہ الحمد کہ آن نیر اکبر در ہند طالع گردید حاجیا جوہری طبع بمن خوش گفتہ گوہر سفتہ	ایضاً	قیصرہ جلوہ کنان ہمرہ شوہر در ہند شل ناہید روز شنبہ دوم ماہِ دسمبر در ہند قیصر برسید ۱۹۱۱ء
با ہمہ یمن و سعادت با ہمہ لطف و کرم حاجیا بر کعبۂ مقصود از جوشِ دلی	ایضاً	نیک اختر مہر گستر ذرہ پرور آمدہ عید قربان شد کہ جانِ ہند قیصر آمدہ ۱۳۲۹ھ
در منبعی از ملک یورپ شنبہ و دوم رسید از منبعی بر مرکب دودی باقبال و جلال	ایضاً نثر	بر ہمت مردانہ او صد ہزاران آفرین شد قیصر نو وارد دہلی دسمبر ہفتمین ۱۹۱۱ء
پھر خزان دیدہ چمن مین آگئی فصل بہار بلبل طبع مورخ اس طرح ہے نغمہ سنج	ایضاً	گلشن عالم مین فخر ہر زمین دلی ہے آج مقدم قیصر سے فردوس برین دلی ہے آج ۱۳۲۹ھ
لندن سے مہراجہ آئے ساتھ مین مجھلی ور پیدار سگری بھارت ورش مین جعفر پرجا کہتی بارم بار		سورج چندا اور تارے چمکے جگمگ جگمگ کر سینسار بھوج مجھ کہ بی ہے سیتی دلی جارج کیا دربار ۱۳۱۹ سنہ زناختی

سنہ ۵ یعنی دفتر تواریخ جلد ہشتم ،، ۵۲ یعنی منگل ،،

مدحت سرا کو آپکے یہ رتبۂ اعلیٰ ملا مسعود ہو محمود ہوا سے خسرو گردون خدم	ایضاً	کہتے ہین کل اہل سخن جعفر ہے خاقانی ہند ذی الحجہ منگل بیسوین کو بزم سلطانی ہند ۱۳۲۹ھ
پنجمین جارج نمود آمد مع شہ بانو قیصری جشن ہند گفت از اوج فلک حضرت عیسیٰ جعفری تاریخ جلوس	ایضاً	ہمہ زیب ہمہ زین ست چو بزم مینو قیصری جشن ہند نصف شنبہ ہمایون بد بسیمرہ و دو قیصری جشن ہند ۱۹۱۱ء
سران و والیان ہند حاضر ہین سر افگندہ سمت ۱۹۶۸ مہ ذی حجہ منگل بیسوین کو آج پہلی بار ۱۳۲۹ھ	ایضاً	یہ تکمیل تحکم شہر دہلی مین مبارک ہو ۱۹۱۱ء جلوس جارج پنجم شہر دہلی مین مبارک ہو ۱۳۲۹ھ
کل والیان ہند کے حلقہ مین ہین کنگ کوئن ہم رتبۂ چرخ برین ہے آج دلی کی زمین	ایضاً	ہین انجمن کی زیب دیکھو چاند سورج بیچ مین روشن ستارے گرد ہین دو چاند سورج بیچ مین سمت ۱۹۶۸
از شاہ جہان مہر گستر اعلان بنمود دیسرایم	ایضاً	تابان گردید اختر ہند دہلی پایتخت قیصر ہند ۱۹۱۱ء
ماشاء اللہ چشم بد دور دو جشن جلوس کرد امسال	ایضاً	دو ملک باد ہمی دہر باج قیصر در مشرقین سرتاج سمت ۱۹۶۸
شہنشاہ معظم جارج پنجم ظل سبحانی بسرکارت شہان دہر بر خدمت کمر بستہ تعالی اللہ ذات تو ہمہ اوصاف را جامع چو لطف حق محافظ آمدی ہر دین و ملت را ہمازان ہوائی در فضائے آسمان داری شدہ بار دگر در ہند دار السلطنت دہلی	قطعہ کلان	ہمایون باد بر ذی تو اکلیل جہانبانی بدربارت سفیران جہان صرف ثنا خوانی بدل رستم بکعت حاتم بحکمت عقل لقمانی رعایا را قوی گشتہ ز تو بازوے ایمانی چرا عہدت نگردد ہمسر عہد سلیمانی خزان دیدہ چمن را کردہ رشک گلستانی

له یعنی ملکہ میری ۱۲ ؎ یعنی بادشاہ و ملکہ ۱۲

فرو شد شورش و ہنگامہ بنگالیان یکسر		ز حسن انتظامت در تحیر عقل انسانی
خطاب و خلعت و زر در خور ہر یک عطا کردی		زہے ہمت زہے بخشش زہے اکرام خاقانی
پئے تعلیم ما پنجاہ لک ہر سال افزودی		خوش از آئینۂ دلہا زدودی زنگ نادانی
زہے الطاف شاہانہ کہ شد از حکم والایت		خلاص قیدیان فوجداری نیز دیوانی
خوشا وقتے و خورم روزگارے بخت را نازم		کہ دارم چون تو سلطانی ز فضل و لطف یزدانی
بدرگاہت دُر تاریخ جعفر نذر می آرد		مبارک در جہان شاہ جوان اورنگ سلطانی
		سنہ ۱۳۲۹ھ
وارد نیپال گشتہ صید کردی چہل شیر	قطعہ	خسرو سہراب دل رستم جگر فخر کبار
ضیغم تاریخ را نگذاشتی ہم اے دلیر		قیصر ہند و ستانم صفدر (ضیغم) شکار
		۱۸۹۰ سنہ ۱۹۱۱ء
فخر حاتم بعد جشن خسروی در ملک ہند	ایضاً	لاکھ ہر یک عطا کردہ خطاب و سیم و زر
جنوری بودہ و ہم تاریخ باجاہ و حشم		سوے انگلستان روان شد قیصر والا گہر
سنہ ۱۹۱۲ء		سنہ ۱۹۱۲ء
بعد فراغ جشن دہلی و شکار و سیر ملک	ایضاً	رفتہ ز ہندستان شہنشاہ فریدون بارگاہ
شکر خدائے بحر و بر طے کردہ ایام سفر		قیصر بانگلستان رسیدہ فروری پنجم یگاہ
		سنہ ۱۹۱۲ء
بودہ خیال ولیم و جوزف خراب از چند سال	مطلع	قتل ولیِ عہد آسٹریا بلے وجہ قتال
		سنہ ۱۹۱۴ء
عاقل یہان مجبور ہے قدرت کا یہ دستور ہے	قطعہ	لڑتے ہین شاہان زمن جیتے کبھی ہارے کبھی
اس واقعہ کی سن ہین دو اعداد کو لکھو پڑھو		ہان جنگ جرمن تیرہ سو تینتیس ہجری ہین ہوئی
		سنہ ۱۳۳۳ھ سنہ ۱۹۱۴ء
غافل ذرا ہشیار ہو کر دیدۂ عبرت سے دیکھ	قطعہ	بہر کفن پانی کی چادر قعر دریا گور ہے
نام و نشان سب مٹ گیا عالی ہمم وہ چل بسا		کچنر[1] کو لے ڈوبی قضا موج رواں میں شور ہے
سنہ ۱۳۳۴ھ		۲۱۸۹ ۲۷۳ سنہ ۱۹۱۶ء

[1] یعنی لارڈ کچنر وزیر جنگ ۱۲

مباش ایمن چو قسمت بہ لطفِ بعید دراند بیا این انقلاب از دیدۂ عبرت تماشا کن	قطعہ	مشو غافل گرت باشد موافق چرخ دولابی شدہ در ماہ مارچ عزل زارِ روس از سلطنت حاجی سنہ ۱۹۱۷ء
مظلوم و بیکس فرقۂ ما یاد دارد تا کنون عبرت فزا این واقعہ باشد کہ از ضرب تفنگ	ایضاً	ظلم و تحقر انچہ شد بر قبر شاہنشاہ طوس وسطِ سہ شنبہ شانزدہ جولائی قتل زارِ روس سنہ ۱۹۱۸ء
فرانس و روس و انگلستان بجنگ بری و بحری کنون از ہیبت توپ و تفنگ و خوف طیارہ	قطعہ	بیابی ملک ترکان را نمودند این سلاطین فتح بشد ماہ دسمبر یازدہ شہر فلسطین فتح سنہ ۱۹۱۷ء
چون فتح بشد وادیِ ایمن جعفر از افسرِ فوج قیصر ہندستان	قطعہ	در رشتۂ تاریخ در نو سفتم فاخلع نعلیک تا بآخر گفتم سنہ ۱۳۳۶ھ
قیصر ولیم اڑ گئے پنکو سر سے تاج سنہ ۱۹۱۸ء بنکے بگڑ و چھوٹ گئی دنیا دولت دیس سنہ ۱۳۳۶ھ	قطعہ	کانا تک سدی اتھیں ہر گئے چھوڑ د راج سنہ ۱۹۱۸ء عزت ساری کھو کے دیکھیا ہے محتاج سنہ ۱۳۳۶
تاریخ ہجری بدو عثمانیہ بد وقت عروج دریازدہ مہ شش صد و سی سال و دو یوم لسریج سنہ ۱۳۳۶ھ	تاریخ بیدل سنہ ۱۳۳۷ھ	از کسر اعشاریہ آسان مشکلِ اعداد شد اللہ اکبر دولت عثمانیہ برباد شد سنہ ۱۹۱۸ء
وقتِ سحر بر صلحنامہ ثبت کردہ دستخط جعفر بگفتا مصرعِ تاریخ ختم کارزار	قطعہ	آن افسرِ فوجِ سلاطین فاش جنرل شیر دشت شہر نومبر یازدہ از قومِ ولیم صلح گشت سنہ ۱۹۱۸ء
جشن نشاط چار سو ہست بملک کو بکو جعفر خوش کلام ہان ہجری و عیسوی بخوان	قطعہ	قیصر ہند فتح یافت کرد چو بخت یاوری روز شکست جرمنان فتح عظیم قیصری سنہ ۱۹۱۸ء سنہ ۱۳۳۷ھ
ہزار شکر کہ در سال پنجمین گردید نجات یافتہ یورپ ز رستخیز عظیم	قطعہ	بدہر صلح ز جرمن بجون و لیستم دہشت سنہ ۱۹۱۹ء رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت سنہ ۱۹۱۹ء

سنہ فاخلع نعلیک انک بالواد المقدس طوی ۰
۷۸۱ ۱۸۰ ۷۱ ۴۴ ۲۳۵ ۲۵
سنہ ۱۳۳۶ھ

چہارم شہر اگست از کو پاطن جنگ شد (سنہ ۱۹۱۴ء)	مطلع	فتح جارج چارہ سال وحشت یوم دہم سدمہ (سنہ ۱۹۱۸ء)
ہوا جارج پنجم کا جشن اس سے پہلے آج اے جعفر	قطعہ	دوبارہ جشن تاجپوشی جارج پنجم کو ہمایون ہو (سنہ ۱۳۳۸ھ) (سنہ ۱۳۳۸ھ اعداد کل مصرع)
دل افزا دو دہری صنعت ایک ہی تاریخ میں کیا کہنا		ترے حسن بیان پہ کیا نہ ہو ذی فہم مفتون ہو
اے بہ قصد ... عشرت بماندہ ملک ہند	قطعہ	وقت سرور خورمی آمد ز لطف داوری
در بازگشتہ کلک گوہر سلک من جعفر چنین		شنبہ دسمبر سیزدہ دربار جشن قیصری (۱۹۱۹ء)

قطعہ در شورش اجیٹیشن رولٹ ایکٹ

پھر خزان دیدہ چمن میں آ گئی فصل بہار		بعد مدت شہر دہلی رشک صد گلشن بنا
اللہ اللہ مسجد جامع میں بیٹھے ہیں ہنود		واہ پھر کعبہ بتان شوخ کا مسکن بنا (سنہ ۱۹۱۹ء)
ہر یکی در شوق آزادیست ہر شام و پگاہ	مطلع	جنگ شاگردان و استادان عالم واہ واہ (سنہ ۱۳۳۷ھ)
در صلح نامہ طے نمودہ ولیسرایم این ہمہ	مطلع	محروم شد کابل فسادی از وظیفہ اسلحہ (سنہ ۱۹۱۹ء)
ورزد دہ لمحہ صبر و ... بکار خویش	قطعہ	در یاد جنگ خواست شہنشاہ جج کل
وقتیکہ ملک کرد بران حکم شہ عمل		دہ یک بود ساعت و تاریخ و نہم (سنہ ۱۹۱۹ء)
حسب حکم جارج پنجم قیصر ہندوستان	ایضاً	یادگار کشتگان جنگجو ثابت قدم
از پے ریج خیالی و سکوت دو منٹ		ساعت و تاریخ و ماہ یازدہ آمد بہم (سنہ ۱۹۱۹ء)
نئی قوت سے قوت مگر شورش کنان نادان ہا	مطلع	فرعون بے سامان گشتہ واہ ہندستان ہا (سنہ ۱۹۲۰ء)
و اختتم گردید ترکی حکومت	قطعہ	کہ شد صلحنامہ مرتب بذلت
اگست و بذی الحجہ تاریخ گفتم		از این دہر شد وائے دور خلافت (سنہ ۱۳۳۸ھ) ۵۰۲

۵۱ یعنی از چہارم اگست سنہ ۱۹۱۴ء تا یازدہم نومبر سنہ ۱۹۱۸ء ۵۲ یعنی یازدہم نومبر وقت الاخت یازدہ ساعت۔ (سنہ ۱۹۲۰ء)

التماس ریاض المومنین پریس

اس کارخانہ مین ہر قسم کا کام سادہ و رنگین و نقشہ و میلان و عربی و فارسی و ہندی و انگریزی نہایت مناسب اور دوسرے سے کم قیمت پر طبع ہوتا ہے اور ہر قسم کی کتابین درسی و دینی مذہبی و غیر مذہبی عام طور پر خریدارون کو بذریعہ ویلوپی ایبل روانہ ہوتی ہین اور لکھنو کی جملہ اشیا کی ایجنسی ہمارے یہان موجود ہے ایک مرتبہ معاملت کر کے دیکھیے ہمارے کارخانہ کی سچائی کا اندازہ آپ کو خود ہو جائے گا

المشتہران

مرزا صفدر حسین و ملا احمد مالکان
ریاض المومنین پریس کاظمین لکھنو